حالتِ جنابت میں کھانا پینا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Mul-421   تاریخ:13-08-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ حالت جنابت میں کھانا پینا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جنبی کے لیے کھانے پینے سے پہلے افضل یہ ہے کہ غسل کرلے کہ حدیث پاک کے مطابق جس گھر میں جنبی ہو، اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے، اگر غسل نہ کر سکتا ہو، تو وضو کرلے کہ یہ مستحب ہے، ورنہ کم از کم ہاتھ دھولے اور کلی کرلے کہ اس کے بغیر جنبی کے لیے کھانا پینا مکروہ تنزیہی ہے یعنی گناہ تو نہیں ہے، لیکن برا عمل ہے اور محتاجی کا سبب ہے۔

تنویر الابصار میں ہے:"(ولا باس) لحائض و جنب (باکل و شرب بعد مضمضۃ وغسل ید واما قبلھما فیکرہ لجنب) ملخصا" حائضہ اور جنبی کے لیے کلی اور ہاتھ دھونے کے بعد کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں اور ان سے پہلے جنبی کے لیے مکروہ ہے۔"

(تنویر الابصار ودر مختار مع رد المحتار، ج1، ص536، مطبوعہ کوئٹہ)

رد المحتار میں ہے:" قوله (لا باس) يشير إلى أن وضوء الجنب لهذه الأشياء مستحب كوضوء المحدث وقد تقدم ح أي لأن ما لا بأس فيه يستحب خلافه، لكن استثني من ذلك ط الأكل والشرب بعد المضمضة والغسل، بدليل قول الشارح وأما

قبلهما فیکرہ قولہ (فیکرہ لجنب)لانہ یصیر شارباللماء المستعمل ای وھو مکروہ تنزیھا ویدہ لا تخلو عن النجاسۃ فینبغی غسلھا ثم یا کل ،بدائع" ملخصا۔ ماتن علیہ الرحمۃ کا قول (لا باس، کوئی حرج نہیں) اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ ان کاموں کے لیے جنب کو وضوئے محدث کی طرح وضو کرلینا مستحب ہے اور پیچھے حلبی کے حوالے سے گزر چکا ہے کہ جس کام کے متعلق "لا باس" کہا جائے، اس کا خلاف مستحب ہوتا ہے، لیکن طحطاوی علیہ الرحمۃ نے کلی اور ہاتھ دھونے کے بعد کھانے پینے کو اس سے مستثنی کیا ماتن کے قول (وأما قبلهما فيكره) کی وجہ سے، رہی جنبی کے ہاتھ دھوئے اور کلی کے بغیر کھانے پینے میں کراہت کی بات، تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ مستعمل پانی کو پینے والا ہو گا اور یہ مکروہ تنزیہی ہے اور جنبی کا ہاتھ نجاست سے خالی نہیں ہوتا، لہذا اسے دھو کر کھانا مناسب ہے، بدائع۔

(ردالمحتار مع الدرالمختار، ج1، ص536، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا: "کہ حالتِ جنابت میں ہاتھ دھو کر کلی کر کے کھانا کھانا کراہت رکھتا ہے یا نہیں؟ تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: "نہ ، اور بغیر اس کے مکروہ۔ اور افضل تو یہ ہے کہ غسل ہی کرلے ورنہ وضو کہ جہاں جنب ہوتا ہے، ملائکہ رحمت اُس مکان میں نہیں آتے۔ کما نطقت بہ الاحادیث (جیسا کہ احادیث میں وارد ہے)، امام طحاوی شرح معانی الآثار میں مالک بن عبادہ غافقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ انہوں نے حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حاجتِ غسل میں کھانا تناول فرمایا، انہوں نے فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے اس کا ذکر کیا، فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اعتبار نہ آیا، انہیں کھینچے ہوئے بارگاہِ انور میں حاضر لائے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! یہ کہتے ہیں کہ حضور نے بحال جنابت کھانا تناول کیا۔ فرمایا: نعم اذا توضأت اکلت وشربت ولکنی لا اصلی ولا اقرء حتی اغتسل" ہاں جب میں وضو فرمالوں، تو کھاتا پیتا ہوں، مگر نماز و قرآن بے نہائے نہیں پڑھتا۔ ملخصا۔"

(فتاوی رضویہ، ج01، ص1072، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

جنبی کا ہاتھ دھوئے اور کلی کیے بغیر کھانا پینا کراہت کے ساتھ ساتھ محتاجی کا سبب ہے۔ چنانچہ غنیۃ المتملی میں ہے: ”ویکرہ من غیر غسل **وقد قیل انه یورث الفقر**“ جنبی کا ہاتھ دھوئے (اور کلی کیے) بغیر کھانا پینا مکروہ ہے **اور یہ بھی کہا گیا کہ محتاجی کا سبب ہے۔**

(غنیۃ المتملی، ص60، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں جنبی کے متعلق ہے: ”کھانا کھانا یا عورت سے جماع کرنا چاہتا ہے، تو وضو کرلے یا ہاتھ منہ دھولے، کلی کرلے اور اگر ویسے ہی کھا پی لیا، تو گناہ نہیں، مگر مکروہ ہے **اور محتاجی لاتا ہے۔**“

(بہار شریعت، ج01، ص326، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو محمد محمد سرفراز اختر عطاری

14محرم الحرام1444ھ/13اگست2022ء

الجواب صحیح

مفتی فضیل رضا عطاری

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے